جلسہ سالانہ

آمد احباب جلسہ سالیانہ کے واسطے احباب کی آمد ۱۹ دسمبر سے شروع ہو گئی تھی۔ چند ایک دوست اس سے بھی پہلے سے یہاں پہونچ گئے تھے۔ مگر سب سے پہلے آنے والی جماعت دوالمیال کی ہے جو کہ اپنے امام مولوی کرمداد صاحب کے ہمراہ یہاں پہونچ گئے تھے اور ان کی تعداد پچیس کے قریب ہے۔ اس کے بعد ہر روز ہر طرف سے کثیر التعداد آدمی جلسہ کی خاطر قادیان آتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ آج ۲۴ تاریخ کی شام کو جب میں یہ مضمون اخبار کی آخری کاپی میں درج ہونے کے واسطے لکھ رہا ہوں۔ ایک بہت بڑی تعداد برادران کی جمع ہو چکی ہے۔ جن میں سے چند ایک کے نام مختصر طور پر بطور نمونہ درج ذیل کرتا ہوں۔

چند اسمائے گرامی میرٹھ سے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بمعہ چند ساتھیوں کے۔ پشاور سے حضرت مولوی غلام حسین صاحب و دیگر احباب۔ تحصیل پھالیہ سے پیر برکت علی صاحب و دیگر اہلکس۔ وزیر آباد سے حافظ غلام رسول صاحب مدرس اور ان کے ساتھی۔ لاہور سے میاں چراغدین صاحب رئیس۔ بابو محمد علی اشرف صاحب وغیرہ دہلی سے میر قاسم علی صاحب اور ان کے ساتھی۔ شاہ جہان پور سے قاسم میان جموں سے مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل سرگودہ سے مولوی فضل الٰہی صاحب۔ بابو یعقوب خان وغیرہ۔ سید والہ ضلع منٹگمری سے مولوی عبد الحق صاحب بمعہ پندرہ بیس آدمیوں کے۔ گولیکی سے قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل بمعہ چند آدمیوں کے۔ لائل پور سے بابو نور الدین صاحب اور دیگر چند دوست جھنگ سے مولوی محمد فضل صاحب۔ ایسا ہی کپورتھلہ۔ امرتسر کھاریان ہوشیارپور گورداسپور اور دیگر بہت سے مختلف مقامات سے اکثر دوست آ گئے ہیں۔ لیکن ہنوز سیالکوٹ جموں۔ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ گجرات لاہور۔ امرتسر کپورتھلہ وغیرہ مقامات کی بڑی جماعتیں آنے والی ہیں۔ جو امید ہے کہ کل پرسوں تک یہاں پہونچ جاوینگی۔ اور جس وقت تک یہ اخبار چھپ کر طیار ہو جائے گا۔ اس وقت امید ہے۔ کہ جلسہ اپنی پوری رونق میں ہوگا۔

انتظام جلسہ جلسہ کے انتظام میں شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم بہت خدمت کر رہے ہیں۔ مکانوں کی تقسیم ان کے سپرد ہے۔ اور بلحاظ سکریٹری مقامی انجمن ہونے کے اس خدمت کو بڑی سرگرمی سے انجام دے رہے ہیں اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ مہمانوں کی خاطر مکان ہائے ہمسائیگی خالی کرنے کیواسطے مدرسہ کا کچھ حصہ بند ہو چکا ہے۔ اور باقی بھی کل سے بند ہو جائیگا۔ کمروں کی تقسیم کر دیگئی ہے۔ ہر ایک ضلع کی جماعت کے واسطے جدا کمرے مقرر کئے گئے ہیں اور مدرسہ کے بعض اساتذہ اور طلباء نے بطور والنٹیرز کے مہمانوں کی خدمت کیواسطے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ تمام مہمانوں کو کھانا نئے مہمان خانہ میں کھلایا جاتا ہے۔